السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مذی خارج ہونے سے غسل واجب ہو جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خروج مذی سے غسل واجب نہیں ہوتا لیکن اگر نماز یا طواف قرآن مجید کو ہاتھ لگانے کا ارادہ ہو تو پھر آلہ تناسل اور خصیتین کو دھو کر وضوء کرنا واجب ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب اس کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(فیہ الوضوء) (صحیح بخاری)

اس میں وضوء ہے اور جس کی مذی خارج ہوئی ہو اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ وہ آلہ تناسل اور خصیتین کو دھولے غسل صرف منی سے واجب ہوتا ہے جب وہ ٹپک کر لذت کے ساتھ خارج ہو یا آدمی دن یا رات کو نیند سے بیدار ہونے کے بعد اس کا نشان دیکھے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص291

محدث فتویٰ